
# 418

آیات نمبر 15 تا 26 میں کفار کو تنبیہ کہ عذاب کی جلدی نہ کریں، جب عذاب آیا تو کوئی بھی اس کے سامنے نہ ٹھہر سکے گا۔ رسول اللہ (ﷺ) کو صبر و استقامت کی تلقین اور مشرکین کو نصیحت کے لئے حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی کے بعض واقعات کا حوالہ کہ اللہ نے انہیں بے انتہا دولت و شوکت عطا کی لیکن وہ ہمیشہ اللہ کے شکر گزار بندے ہی بنے رہے اور ہمیشہ اپنی اصلاح کرتے رہے

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿١٥﴾ یہ تمام کفار صرف ایک ایسی سخت ہولناک آواز کے منتظر ہیں جو کسی وقفہ کے بغیر مسلسل ہوگی وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿١٦﴾ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمارے حصہ کا عذاب ہمیں یوم حساب سے پہلے ہی جتنی جلدی ہو سکے دے دے اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٧﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں آپ اس پر صبر کیجئے اور ان کے سامنے ہمارے بندے داؤد علیہ السلام کا قصہ بیان کیجئے جو بڑا صاحب قوت تھا، بلاشبہ وہ ہر معاملہ میں اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ﴿١٨﴾ ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا جو ان کے ہمراہ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے تھے وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿١٩﴾ اور پرندوں کو بھی جو ان کے پاس تسبیح کے لئے جمع ہو جایا کرتے تھے، یہ سب ان کی اطاعت کرنے والے تھے وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿٢٠﴾ ہم نے داؤد کی سلطنت کو خوب مضبوط و مستحکم کر دیا تھا اور انہیں حکمت اور ہر کام میں صحیح فیصلہ کرنے کی

صلاحیت عطا کی تھی وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ کیا آپ کے پاس ان لوگوں کی خبر پہنچی جو داؤد سے اپنے مقدمہ کا فیصلہ کروانا چاہتے تھے اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ جب وہ دیوار پھاند کر عبادت گاہ میں داخل ہوئے اور اندر داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گئے، اس پر ان لوگوں نے کہا کہ آپ گھبرائیں نہیں! خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ ہم ایک مقدمہ کے دو فریق ہیں اور ہم میں سے کسی ایک نے دوسرے کے ساتھ زیادتی کی ہے، سو آپ ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور صحیح راستہ کی طرف ہماری رہنمائی کیجئے اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۖ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۖ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَ عَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ شخص میرا بھائی ہے اور اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں جبکہ میرے پاس صرف ایک دنبی ہے لیکن اس کا اصرار ہے کہ تو اپنی ایک دنبی بھی میرے حوالے کر دے اور اس نے گفتگو میں مجھے دبا لیا ہے قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ داؤد علیہ السلام نے کہا کہ اس شخص نے تیری ایک دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کا مطالبہ کر کے واقعی تجھ پر ظلم کیا وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ حقیقت یہ ہے کہ

شراکت میں کام کرنے والے اکثر لوگ ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور عمل صالح کرتے ہیں اور ایسے لوگ بہت تھوڑے ہوتے ہیں وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩﴿۲۴﴾ [ السجدہ ] اور داوٗد علیہ السلام فوراً سمجھ گئے کہ اس مقدمہ کے ذریعہ ہم نے ان کی آزمائش کی ہے، سو وہ اپنے رب سے معافی طلب کرتے ہوئے سجدے میں گر پڑے اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے اللہ نے اس مقدمہ کے ذریعہ ان کے کسی ایسے ہی غلط عمل کی طرف توجہ دلائی فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ ہم نے ان کی لغزش کو معاف کر دیا اور یقیناً ہماری بارگاہ میں ان کے لئے بڑا بلند مرتبہ اور اعلیٰ مقام ہے يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اے داوٗد! ہم نے تمہیں زمین میں حاکم بنایا ہے پس لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلے کیا کرو اور اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو کہ وہ تمہیں اللہ کے راستہ سے بھٹکا دیں گی اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں یقیناً ان کے لئے سخت عذاب ہو گا کہ انہوں نے یوم حساب کو فراموش کر دیا تھا

رکوع [۲]

